جامعہ دار التقویٰ

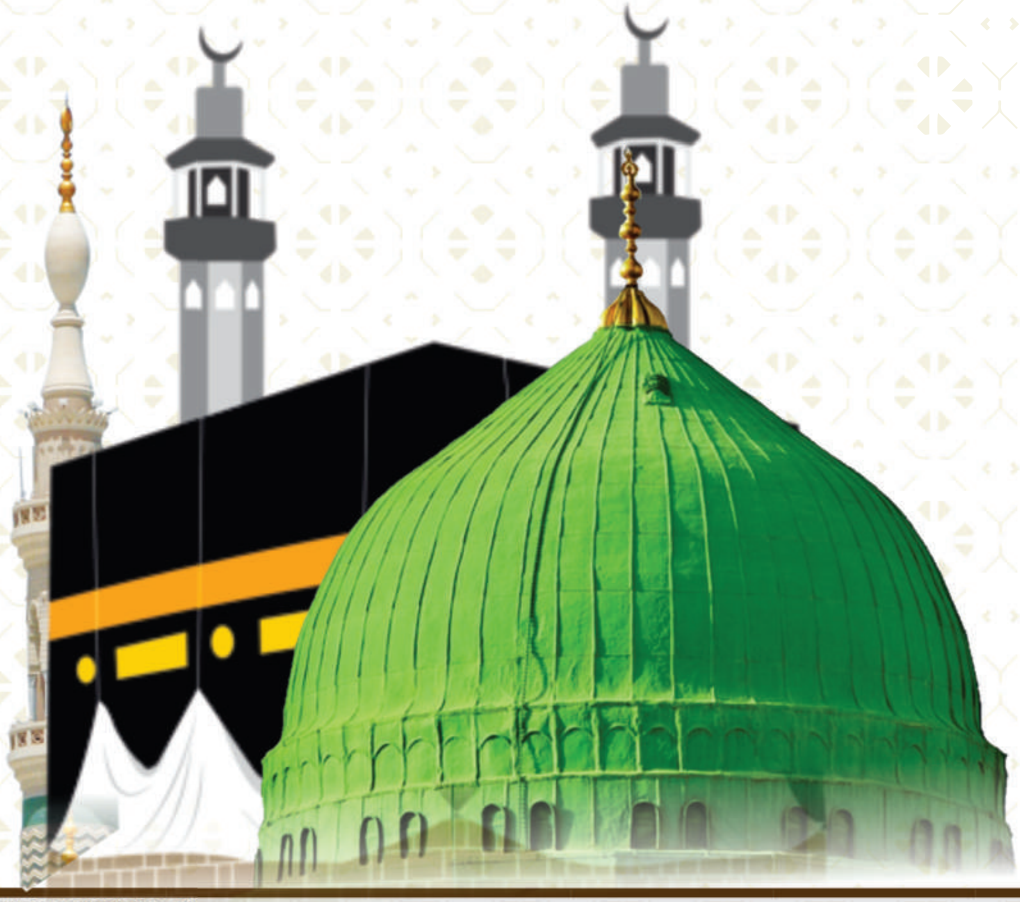

سفر حج و عمرہ

سے متعلقہ دعائیں

شعبہ نشر و اشاعت: جامعہ دار التقویٰ

+92-3-222-333-224 www.darultaqwa.org /jamiadarultaqwa شرعی مسائل میں رہنمائی کیلئے Mufti Online +92-300-4113082 ifta4u@yahoo.com

سفر حج وعمرہ سے متعلق دعائیں

محترم معتمرین وحجاج کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حج وعمرہ کے مبارک سفر میں دعاوں کا خوب اہتمام رکھنا چاہئے، اس دوران وقت بھی خوب ہوتا ہے اور مقام بھی قبولیت کا ہے اس لیے خوب دعائیں مانگیں اور بار بار مانگیں دعا مانگنے میں سب سے بہترین دعائیں وہ ہیں جو قرآن وسنت میں مذکور ہیں اس کے لیے سب سے بہترین کتاب ملا علی قاریؒ کی ''الحزب الاعظم'' ہے جس میں قرآن وسنت کی تقریباً تمام دعائیں جمع کردی گئی ہیں، بہترین بات یہ ہے کہ مذکورہ کتاب اس سفر میں ساتھ رکھیں علاوہ اس کے مناجات مقبول بھی اس کے لیے ایک عمدہ اور مختصر کتاب ہے۔

موجودہ زمانے میں موبائل سے استفادہ بہت بڑھ گیا ہے اس کے پیش نظر یہ دعائیں موبائل ورژن میں پیش خدمت ہیں امید ہے کہ آپ کو یہ کاوش پسند آئے گی اور آپ خوب دعائیں مانگیں گے ان شاء اللہ۔

ادارے کو اور اساتذہ وطلباء کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیئے۔ والسلام

(ان دعاؤں کی فائل حاصل کرنے کے لئے رابطہ نمبر برائے واٹس ایپ)
03222333224

شعبہ نشر واشاعت: جامعہ دار التقوی

گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ لَا

اَللّٰہ ہی کے نام کے ساتھ میں نے بھروسہ کیا اَللّٰہ پر، اور گناہ سے

حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط ③

بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت، مگر اَللّٰہ ہی کی توفیق سے۔

① ترمذی: 55، صحیح الترمذی: 18/1

مسافر کو اللہ کے سپرد کرنے کی دعا

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.

میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے عمل کے اختتام کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرتا ہوں۔

(سنن أبی داؤد:2602)

سواری پر بیٹھنے کی دعا

علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاں حاضر تھا کہ سوار ہونے کے لیے آپ کے سامنے سواری لائی گئی۔ آپ نے جب اپنا پاؤں رکاب میں ڈال لیا تو کہا:

7. بِسْمِ اللّٰهِ .

پھر جب ٹھیک طرح سے اس پر بیٹھ گئے تو کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.

پھر کہا:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے تابع کیا اور ہم از خود اس کو اپنا تابع نہ بنا سکتے تھے اور بلا شبہ ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا۔

پھر تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا۔

پھر کہا: سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے تو مجھے معاف فرما دے بلاشبہ تیرے سوا اور کوئی نہیں جو گناہوں کو بخش سکے۔

پھر آپؓ ہنسے۔ آپؓ سے کہا گیا: امیر المومنین! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا جیسے کہ میں نے کیا ہے اور آپ ﷺ ہنسے (بھی) تھے تو میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تھا: اے اللہ کے رسول! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا بلاشبہ تیرے رب کو اپنے بندے پر تعجب آتا ہے جب وہ کہتا ہے: میرے گناہ بخش دے۔ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا گناہوں کو کوئی بخش نہیں سکتا۔

(سنن أبي داؤد: 2604)

آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر دعا کرنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کے لیے اپنی سواری پر سوار ہوتے تو اپنی انگلی سے (آسمان کی طرف) اشارہ کر کے فرماتے ۔۔۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِى الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ اَللّٰهُمَّ ازْوِ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ.

اے اللہ! تو سفر کا ساتھی ہے اور گھر والوں کا خلیفہ ہے۔ اے اللہ! تو خیر خواہی کے ساتھ ہمارا ساتھی بن اور ہمیں ذمے اور حفاظت کے ساتھ واپس لوٹا۔ اے اللہ ہمارے لیے زمین کو سکیڑ دے اور ہم پر سفر آسان کر دے۔ اے اللہ میں سفر کی مشقت سے اور برا لوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(سنن الترمذی:3438)

سفر میں گھر والوں اور بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَدَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْأَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ .

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بد دعا سے اور گھر، مال اور بچوں میں برا منظر دیکھنے سے۔(سنن النسائی:5498)

کسی منزل پر پڑاؤ ڈالتے وقت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی منزل پر پڑاؤ ڈالے اور یہ پڑھ لے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

تو اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اس کو نقصان نہیں دے گی۔ (صحیح مسلم:6878)

عمرے کی نیت، تلبیہ اور دعا

سفر شروع ہوجانے کے بعد اگلا کام نیت کرنا ہے، احرام کی نیت کا دل سے ہونا ضروری ہے زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں ہے لیکن اگر دل کی نیت کے ساتھ زبان سے بھی کہہ دے تو بہتر ہے۔ نیت عمرہ کے لیے یہ الفاظ کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡھَا لِیۡ وَ تَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ

ترجمہ: اے اللہ میں عمرے کا ارادہ کرتا ہوں میرے لیے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔

نیت کرنے کے بعد "تلبیہ" کہے

لَبَّیۡكَ اللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ، لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ، اِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَةَ لَكَ وَالۡمُلۡكَ، لَا شَرِیۡكَ لَكَ۔

ترجمہ: اے اللہ، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک ساری تعریفیں اور نعمتیں تیری ہی ہیں اور ساری بادشاہت بھی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

تلبیہ کہنے کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھیں جیسے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرۡضٰی

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ رِضَاكَ وَالۡجَنَّةَ وَ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ غَضَبِكَ وَالنَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے آپ کی خوشنودی اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کے غصے اور دوزخ سے پناہ چاہتا ہوں۔

حدود حرم پہنچ کر یہ دعا پڑھیں

مسجد حرام سے بہت پہلے حرم کی حدود شروع ہو جاتی ہیں، حدود حرم کے آغاز کی علامت کے طور پر سڑک کے دونوں طرف محراب نما ستون بنے ہوئے ہیں اور ”بدایۃ حد الحرم“ کا بورڈ لگا ہوا ہے جب آپ ان حدود تک پہنچ جائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَ أَمْنُكَ فَحَرِّمْنِيْ عَلَى النَّارِ وَ آمِنِّيْ مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ أَوْلِيَاءِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ یہ تیرا حرم ہے اور تیرہ دامن کی جگہ ہے پس جہنم کو مجھ پر حرام فرما اور اس دن کے عذاب سے مجھے مامون فرما جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور مجھے اپنے دوستوں اور اطاعت گزاروں میں سے بنا۔

مکہ مکرمہ شہر کو دیکھنے اور اس میں داخل ہونے کی دعا

جب آپ کی مکہ مکرمہ پر نظر پڑے تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ بِھَا قَرَارًا وَّ ارْزُقْنِیْ فِیْھَا رِزْقًا حَلَالاً۔

مکہ مکرمہ میں نہایت ادب و عاجزی کے ساتھ تلبیہ پڑھتے ہوئے داخل ہوں اور داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ جِئْتُ لِأُؤَدِّیَ فَرْضَکَ وَ اَطْلُبَ رَحْمَتَکَ وَ أَلْتَمِسَ رِضَاکَ مُتَّبِعًا لِّأَمْرِکَ رَاضِیًا بِقَضَائِکَ أَسْئَلُکَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّیْنَ إِلَیْکَ الْمُشْفِقِیْنَ مِنْ عَذَابِکَ الْخَائِفِیْنَ مِنْ عِقَابِکَ اَنْ تَسْتَقْبِلَنِیَ الْیَوْمَ بِعَفْوِکَ وَ تَحْفَظَنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَ تُجَاوِزَ عَنِّیْ بِمَغْفِرَتِکَ وَ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَاءِ فَرْضِکَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْھَا وَ اَعِذْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

مسجد حرام میں داخلہ

آپ تلبیہ پڑھتے ہوئے عاجزی کے ساتھ مسجد میں داخل ہوں اور یہ دعا پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِکَ

اے اللہ ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے

بیت اللہ پر پہلی نظر کے وقت

تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور یہ دعا بھی پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا وَّتَکْرِیْمًا وَّ مَھَابَۃً وَزِدْ مَنْ شَرَّفَہٗ وَ کَرَّمَہٗ مِمَّنْ حَجَّہٗ وَ اعْتَمَرَہٗ تَشْرِیْفًا وَّ تَکْرِیْمًا وَّ تَعْظِیْمًا وَّبِرًّا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ! اپنے اس گھر کی تعظیم وتکریم اور شرف و ہیبت زیادہ کر دیجئے اور جو اس گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے اس کی تعظیم وتکریم اور شرف وثواب کو بڑھا دیجئے۔ اے اللہ آپ ہی سلام ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے، اے ہمارے پروردگار! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے، اگر یاد نہ ہو تو جو دعا چاہے مانگے اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

طواف کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ: (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! میں نیت کرتا ہوں طواف کرنے کی تیرے مقدس گھر کا۔ پس تو اسے آسان فرمادے میرے لیے اور انہیں میری طرف سے قبول فرما، ان سات چکروں کو (طواف) جو محض یکتا عزوجل کی خوشنودی کے لئے اختیار کرتا ہوں۔

طواف شروع کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ،
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا
بِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاِتِّبَاعاً لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اگر یہ یاد نہ ہو یا ہجوم کی وجہ سے پوری پڑھنا مشکل ہو تو صرف
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ، پڑھ لینا کافی ہے۔

دوران طواف کی مسنون دعا

دوران طواف ذکر اللہ میں مشغول رہنا اور دعا مانگنا افضل ہے، دعا حالت طواف میں مقبول ہوتی ہے، حدیث میں یہ دعا منقول ہے جو مختصر سی ہے۔

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكۡبَرُ وَ لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(یہ دعا پورے طواف کی ہے)

میزاب رحمت کے پاس سے گزرتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَ الۡعَفۡوَ عِنۡدَ الۡحِسَابِ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے موت کے وقت راحت کا اور حساب کے وقت درگزر کا سوال کرتا ہوں

رکن یمانی سے آگے حجر اسود کے درمیان حضور ﷺ کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسأَلُکَ العَفوَ وَ العَافِیَۃَ فِی الدُّنیَا وَ الاٰخِرَۃِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّار

یااللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں درگذر اور عافیت مانگتا ہوں ۔ یارب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُبِکَ مِنَ الکُفرِ وَ الفَقرِ وَ الذُّلِّ وَ مَوَاقِفِ الخِزیِ فِی الدُّنیَا وَ الاٰخِرَۃِ

اے اللہ میں کفر، محتاجی، ذلت اور دنیا و آخرت میں رسوائی کی جگھوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں

رکن یمانی سے آگے حجر اسود کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِّیْ بِخَیْرٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: اے اللہ جو کچھ آپ نے مجھے عنایت فرمایا ہے اس پر مجھے قناعت دے اور اس میں مجھے برکت بھی دے اور میرا مال واولاد جو کچھ میرے سامنے نہیں ہے تو اس کی حفاظت فرما۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَأَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا عِنْدِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ۔ أَسْأَلُکَ اِیْمَاناً یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْناً صَادِقاً حَتّٰی أَعْلَمَ أَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَارْضِنِیْ بِقَضَائِکَ

ترجمہ: یا اللہ! تو میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے لہذا میری معذرت قبول فرما اور تو میری ضرورت کو جانتا ہے لہذا میرا مطلوب مجھے عطا فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے تو جانتا ہے لہذا میرے گناہوں کو بخش دے ۔ یا اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ جائے اور وہ سچا یقین مانگتا ہوں کہ میں خوب جان لوں کہ تو نے میرے مقدر میں جو لکھ دیا ہے وہی مجھ کو پیش آسکتا ہے اور مجھے اپنے فیصلہ پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرما۔

طواف کے پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ:۔"اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور (گناہوں سے بچنے) کی طاقت اور (عبادت کی) قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بزرگی اور عظمت والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر۔ اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکام کو مانتے ہوئے اور تجھ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے نبی اور تیرے حبیب محمد ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (میں طواف کرتا ہوں)

طواف کے ہر چکر کے لیے الگ الگ مخصوص دعائیں ثابت نہی ہیں کوئی بھی دعاء مانگی جاسکتی ہے البتہ آسانی کے لیے چند دعائیں لکھ دی ہیں آپ چاہیں تو یہ دعائیں مانگ سکتے ہیں۔

طواف کے دوسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَ ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَ بَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَیْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْجَنَّةَ بِغَیْرِ حِسَابٍ.

ترجمہ:۔ ”اے اللہ بیشک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور (یہاں کا) امن و امان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندہ کا بیٹا ہوں اور یہ دوزخ کی آگ سے تیری پناہ پکڑنے والوں کی جگہ ہے، لہٰذا آپ ہمارے گوشت اور کھال کو دوزخ پر حرام کر دیجئے۔ اے اللہ ہمارے لئے ایمان کو محبوب بنادے، اور ہمارے دلوں میں اس کی چاہ پیدا کر دے اور ہمارے لئے کفر، بدکاری اور نافرمانی کو ناپسند بنادے، اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل کر دے، اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا، اے اللہ مجھے بغیر حساب کے جنت عطا فرما دے۔“

طواف کے تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ
وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ
فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَا تِ.

”اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں (تیرے احکام میں) شک سے
اور (تیری ذات و صفات میں) شرک سے اور اختلاف و نفاق سے
اور برے اخلاق سے اور برے حال اور برے انجام سے مال میں
اور اہل و عیال میں۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری رضامندی اور
جنت کی بھیک مانگتا ہوں اور تیرے غضب اور آگ سے پناہ مانگتا
ہوں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور
تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کی ہر مصیبت سے۔

طواف کے چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا
مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ،
يَاعَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ، اَخْرِجْنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ
الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ
رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ
وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ
النَّارِ رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَارَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا
اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ.

ترجمہ:۔ اے اللہ اس کو حج مقبول اور کامیاب کوشش بنادے اور گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ، اور اچھا مقبول عمل، اور ایسی تجارت بنادے جس میں خسارہ نہ ہو، اے دلوں کا حال جاننے والے، اے اللہ مجھے (گناہ کی) اندھیریوں سے (ایمان اور نیک عمل کی) روشنی کی طرف نکال لے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کے لازمی ذریعوں کا سوال کرتا ہوں اور ان اسباب کا جو تیری مغفرت کو (میرے لئے) لازمی بنادیں اور ہر گناہ سے سلامتی کا، اور ہر نیکی سے فیض یاب ہونے کا، اور جنت سے بہرہ ور ہونے کا، اور دوزخ سے نجات پانے کا۔ اے میرے پرورد گار تونے جو کچھ مجھے دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور جو نعمتیں مجھے عطا فرمائی ہیں ان میں برکت بھی دے اور میری ہر غائب چیز (اہل و عیال اور مال و جائداد) پر تو خیر و برکت کے ساتھ میرا قائم مقام اور محافظ بن جا۔

طواف کے پانچویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرْشِكَ، وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهَكَ، وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً لَانَظْمَاءُ، بَعْدَ هَا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْعَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْعَمَلٍ.

ترجمہ:۔ ”اے اللہ مجھے اس روز اپنے عرش کے سایہ تلے جگہ دینا جب تیرے عرش کے سایہ کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا اور تیری ذات پاک کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا اور اپنے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ (کوثر) سے مجھے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ گھونٹ پلانا کہ اس کے بعد کبھی ہمیں پیاس کی تکلیف نہ ہو۔ اے اللہ میں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جو تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے طلب کیں اور ان چیزوں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جن سے تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی، اے اللہ میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کی بھیک مانگتا ہوں اور ہر اس قول یا فعل یا عمل کی جو مجھے جنت سے قریب کردے، اور میں دوزخ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور ہر اس قول یا فعل یا عمل سے جو مجھے دوزخ سے قریب کردے۔

طواف کے چھٹے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَاكَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ وَمَاكَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ مَنْ سِوَاكَ يَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّوَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَاَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.

ترجمہ:۔ "اے اللہ مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ان معاملات میں ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ان معاملات میں ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں، اے اللہ ان میں سے جن کا تعلق صرف تیری ذات سے ہو ان (میں کوتاہی) کی مجھے معافی دے اور جن کا تعلق مخلوق سے (بھی) ہو ان (میں کوتاہی کی معافی) کا تو ذمہ دار بن جا۔ اے اللہ مجھے حلال چیزیں عطا فرما کر حرام سے بچا اور فرمانبرداری کی توفیق دے کر نافرمانی سے بچا اور اپنا فضل عطا فرما کر اپنے سوا دوسروں سے مجھے مستغنی کر دے، اے وسیع مغفرت والے، اے اللہ بے شک تیرا گھر بڑا عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی عزت والی ہے اور تو اے اللہ بڑا باوقار، بڑا کرم والا اور بڑی عظمت والا ہے، معافی کو پسند فرماتا ہے، لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔

طواف کے ساتویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا كَامِلًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّرِزْقًا
وَّاسِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا
وَّ تَوْ بَةً نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَّرَاحَةً
عِنْدَالْمَوْتِ وَ مَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَالْمَوْتِ وَالْعَفْوَ
عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ
بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُیَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ
بِالصَّالِحِیْنَ.

ترجمہ:۔ ”اے اللہ میں آپ سے ایمانِ کامل اور سچا یقین اور کشادہ رزق مانگتا ہوں، اور عاجزی کرنے والا دل اور (آپ کا) ذکر کرنے والی زبان اور حلال پاک روزی اور سچی توبہ مانگتا ہوں اور موت سے پہلے کی توبہ اور موت کے وقت کا آرام مانگتا ہوں، اور مرنے کے بعد مغفرت ورحمت، اور حساب کے وقت معافی، اور جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات مانگتا ہوں تیری رحمت کے وسیلہ سے، اے بڑی عزت والے، اے بڑی مغفرت والے، اے میرے پروردگار، میرے علم میں اضافہ کر، اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمالے۔

ملتزم پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ أَسْأَلُکَ ثَوَابَ الشَّاکِرِیۡنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیۡنَ وَمُرَافَقَۃَ النَّبِیِّیۡنَ وَیَقِیۡنَ الصَّادِقِیۡنَ وَخَلَّۃَ الْمُتَّقِیۡنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِیۡنَ حَتّٰی تَوَفَّانِیۡ عَلٰی ذٰلِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ

ترجمہ: یا اللہ! میں تجھ سے شکر کرنے والوں کے ثواب اور انبیاء کی رفاقت اور سچوں جیسے یقین اور متقی لوگوں کے اخلاق اور یقین والوں کی تسلیم و رضا مانگتا ہوں یہاں تک کہ تو اسی پر مجھے موت دے اے ارحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آب زمزم پیتے وقت یہ دعاء پڑھتے تھے

أَللّٰھُمَّ إِنِّیۡ أَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَ شِفَائً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ۔

صفا کی دعائیں

صفا کے قریب پہنچ کر یہ پڑھیں

اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰہُ بِہٖ إِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ

میں اسی صفا سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے اس آیت کو شروع کیا ہے، بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں۔

لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ أَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور صرف تنہا اسی نے دشمنوں کی جماعتوں کو شکست دی۔

پھر یہ دعا مانگیں

اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَأَنَا مُسْلِمٌ

ترجمہ: یا اللہ آپ نے فرمایا ہے کہ "مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا" اور آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے اور میں آپ سے یہ دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے دین اسلام کی ہدایت عطا فرمائی ہے اسی طرح اس کو باقی رکھئے یہاں تک کہ اسلام ہی پر میری وفات ہو۔

اَللّٰھُمَّ أَحْیِنِیْ عَلٰی سُنَّةِ نَبِیِّکَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَأَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ

ترجمہ: یا اللہ! مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے پر زندہ رکھ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر موت عطا فرما اور گمراہ کن فتنوں سے مجھے بچا۔

سعی کے دوران یہ پڑھیں

حضرت عبداللہ بن عمر سے یہ دعا منقول ہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَکْرَمُ۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّار

ترجمہ: یا اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور ان تمام گناہوں سے درگذر فرما جو تیرے علم میں ہیں تو بڑی عزت و بزرگی والا ہے۔ یا اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔

مروہ پر حضرت عبداللہ بن عمر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ بِدِیْنِکَ وَطَوَاعِیَتِکَ وَطَوَاعِیَةِ رَسُوْلِکَ، اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ حُدُوْدَکَ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یُّحِبُّکَ وَیُحِبُّ مَلَائِکَتَکَ وَیُحِبُّ رُسُلَکَ وَیُحِبُّ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْنِیْ اِلَیْکَ وَاِلٰی مَلَائِکَتِکَ وَاِلٰی رُسُلِکَ وَاِلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ، اَللّٰھُمَّ یَسِّرْنِیْ لِلْیُسْرٰی وَجَنِّبْنِی الْعُسْرٰی وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَئِمَّةِ الْمُتَّقِیْنَ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ: اُدْعُوْنِیْ أَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ، اَللّٰھُمَّ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ فَلَا تَنْزِعْنِیْ مِنْهُ وَ لَا تَنْزِعْهُ مِنِّیْ حَتّٰی تَقْبِضَنِیْ وَ اَنَا عَلَیْهِ

حج کی سواری پر سوار ہوتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا

اللهم حجة لا رياء فيها ولا سمعة

ترجمہ: اے اللہ میرے حج کو ایسا بنا جس میں دکھلاوہ اور شہرت نہ ہو۔

میدانِ عرفات کی دعا

عرفات میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک اٹھا کر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہا پھر یہ دعا پڑھی۔

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی.

ترجمہ :۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے،اے اللہ تو مجھے ہدایت پر رکھ اور تقویٰ کے ذریعے پاک فرما اور مجھے دنیا و آخرت میں بخش دے۔

عرفات کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

ترجمہ :۔ اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا، لہٰذا تو میری مغفرت فرمادے اپنی خاص مغفرت سے، اور مجھ پر رحم فرما، بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

عرفات کی دعائیں

2 اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً تُصْلِحُ بِھَاشَاْنِیْ فِی الدَّارَیْنِ وَتُبْ عَلَیَّ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا لَااَنْکُثُھَا اَبَدًا وَاَلْزِمْنِیْ سَبِیْلَ الْاِسْتِقَامَۃِ لَااَزِیْغُ عَنْھَا اَبَدًا۔

ترجمہ:۔ اے اللہ تو میری ایسی مغفرت فرمادے جس سے تو دونوں جہاں میں میرے حال کی اصلاح فرمادے اور تو میری ایسی سچی توبہ قبول فرما، جسے میں کبھی نہ توڑوں اور مجھے راست بازی کی راہ پر لگادے جس سے میں کبھی نہ بھٹکوں۔

عرفات میں بخشش کرانے والا عمل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان عرفہ کے دن زوالِ آفتاب کے بعد میدانِ عرفات میں قبلہ رخ ہو کر سو مرتبہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور سو مرتبہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌo اَللّٰهُ الصَّمَدُo لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌo

اور سو مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ.

پڑھے گا تو حق تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا کہ "اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ (تمام) اہلِ عرفات کے لئے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا۔ (در منثور)

جمرات میں کنکریاں مارنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ رَغْماً لِّلشَّیْطَانِ وَرَضیٰ لِلرَّحْمٰن
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا۔

ترجمہ:۔ ”یہ کنکری شیطان کو ذلیل کرنے اور خدائے پاک کو راضی کرنے کے لئے مارتا ہوں، اے اللہ تو میرے حج کو حج مقبول بنا اور کوشش کو قبول اور گناہوں کو معاف فرما“

رمی سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھیں

آخری (تیسری) رمی سے فارغ ہو کر بغیر ٹھہرے یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ ! تو اس حج کو مبرور یعنی پاک صاف اور مقبول حج بنائے اور ہر گناہ کو بخشا ہوا کردے

مکہ مکرمہ سے روانگی کی دعا

حضرت عکرمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس کی تحریر میں لکھا دیکھا کہ جب کوئی شخص حج سے فارغ ہوکر بیت اللہ سے رخصت ہونا چاہئے تو طواف وداع کے لیے آئے طواف سے فارغ ہوکر ملتزم پر آئے اپنا رخسار اس پر رکھ دے اپنے ہاتھ بچھا دے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذا وِ دَاعِیْ بَیْتِکَ فَحرِّ مُنِیْ و عِیَالِیْ عَلی النَّارِ اَللّٰھُمَّ خَرَجتُ اِلَیْکَ بِغَیْرِ مِنَّۃٍ عَلَیْکَ اَنْتَ أَخْرَجْتَنِیْ فَإِن کُنْتَ قَدْغَفَرْتَ ذُنُوْبِیْ وَ أَصْلَحتَ عُیُوْبِیْ وَطَھَّرتَ قَلْبِیْ وَ کَفَیْتَنِی الْمُھِمَّ مِنْ دُنْیَایَ وَ أٰخِرَتِیْ فَلَایَنْقَلِبُ الْمُنْقَلِبُوْنَ اِلَّا لِفَضْلٍ مِنْکَ وإِن لَمْ تَکُنْ فَعَلْتَ ذٰلِکَ فَذُنُوْبِیْ وَ مَاقَدَّمَتْ یَدَایَ فَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ۔

مدینہ منورہ میں داخلے کی دعا

جب مدینہ منورہ کی طرف چلیں تو راستہ میں کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں اور جب مدینہ طیبہ کے درخت نظر پڑیں تو درود شریف کی اور زیادہ کثرت کردیں؛ اور یہ درود شریف زیادہ بہتر اور جامع ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

اور جب وہاں کی عمارتیں نظر پڑیں تو درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ هٰذَا حَرَمُ نَبِیِّكَ فَاجْعَلْهُ وِقَایَةً لِّیْ
مِنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ

ترجمہ:۔اے اللہ یہ آپ کے نبی کا حرم ہے اس کو میرے لئے جہنم سے پردہ، اور عذاب سے اور برے حساب سے امان بنادیجئے۔

مدینہ طیبہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا مانگیں

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مِنْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِيَاءَكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ ، وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ يَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ ، وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ ، وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ، وَنَوِّرْ قَلْبِيْ وَقَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَآجِلَهٗ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِيْ وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ.

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور مجھے اپنے رسول ﷺ کی زیارت سے وہ فائدہ عطا فرمایئے جو آپ نے اپنے اولیاء اور فرمانبرداروں کو عطا فرمایا ہے، اور میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، اے وہ ذات! جو ان سب سے بہتر ہے جن سے کچھ مانگا جاتا ہے۔

اور مجھے اپنے حلال کے ذریعے حرام سے، اور اپنی اطاعت کے ذریعے اپنی نافرمانی سے، اور اپنے فضل کے ذریعے اپنے غیر سے بے نیاز کر دے اور میرے دل اور قبر کو نور سے بھر دے۔

اے اللہ! میں آپ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں، جلدی آنے والی بھی، دیر سے آنے والی بھی، وہ بھلائی بھی جو میرے علم میں ہے اور وہ بھی جو میرے علم میں نہیں اور میں ہر برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس برائی سے بھی جو میرے علم میں ہے اور اس سے بھی جو میرے علم میں نہیں۔

اے اللہ! آپ مجھ پر اپنا سب سے زیادہ رزق میرے بڑھاپے اور اختتام عمر کے قریب عطا فرمایئے اور میری آخری عمر کو بہترین زندگی، اور آخری اعمال کو بہترین عمل اور اپنی ملاقات کے دن کو میرے لئے بہترین دن بنا دیجئے۔

اس کے بعد مسنون طریقے سے مسجد میں داخل ہوں

بارگاہ رسالت ﷺ میں سلام

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَّۃَ عَیْنِی یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیْرَةَ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اِنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ
وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ
وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ
عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازٰی نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ. اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا
عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ
وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ
اِنَّكَ سُبْحَانَكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

درود و سلام ہو آپ پر اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اے اللہ کے رسول
درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول
اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ پر سلام ہو۔
اے مخلوقِ خدا میں سب سے بہتر! آپ پر سلام ہو۔
اے مخلوقِ خدا میں خدا کے برگزیدہ! آپ پر سلام ہو۔
اے اللہ کے محبوب! آپ پر سلام ہو۔
اے اولادِ آدم کے سردار! آپ پر سلام ہو۔
اے نبی! آپ پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں۔
یارسول اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،
وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،
اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں
اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے رسالت پہنچادی
اور امانت ادا کر دی اور امت کی خیر خواہی کی
اور بے چینی کو دور کر دیا پس اللہ آپ کو ہماری طرف سے ان جزاؤں سے
بہتر جزا دے جو اس نے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دی ہو۔
اے اللہ! آپ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور
فضیلت اور بلند درجہ عطا فرمایئے اور ان کو مقامِ محمود پر پہنچایئے جس کا آپ نے
وعدہ کیا ہے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں فرماتے۔ اور ان کو اپنے نزدیک
مقرب درجہ عطا فرمایئے۔ بے شک آپ پاک ہیں اور عظیم احسان والے ہیں۔

بارگاہ سیدنا صدیق اکبرؓ میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَثَانِيَةَ فِي الْغَارِ، وَرَفِيْقَهٗ فِي الْاَسْفَارِ ، وَاَمِيْنَهٗ عَلَى الْاَسْرَارِ ، اَبَا بَكْرِ نِ ـــــــــــــ الصِّدِّيْقِ ، جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا.

ترجمہ :۔ ”اے اللہ کے رسول کے خلیفہ، غار میں ان کے ساتھی، اور سفروں میں ان کے رفیق، اور ان کے رازوں کے امین اے ابو بکر صدیق آپ پر سلام ہو، اللہ آپ کو امت محمدیہؐ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

بارگاہ سیدنا عمر فاروقؓ میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقَ اَلَّذِیْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ مَرْضِيًّا حَيًّا وَّ مَيِّتًا جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا.

ترجمہ: اے امیر المومنین عمر فاروق کہ جن کے ذریعے اللہ نے اسلام کو عزت عطا فرمائی آپ پر سلام ہو۔ اللہ نے آپ کو مسلمانوں کا امام بنایا، اور زندہ و مردہ پسند کیا، اللہ آپ کو امت محمدیہ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے

مسجد نبوی سے نکلنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

سفر حج و عمرہ سے متعلق دعائیں

جامعہ دار التقوی لاہور کے زیر اہتمام

حج و عمرہ

سے متعلقہ شرعی مسائل کے لیے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں

0300-4113082

دار الافتاء والتحقیق جامعہ دار التقوی لاہور

دار التقوی لاہور